یہودوہنود اور امریکہ کیلئے صاعقہ اور برق وتپاں ثابت ہو ۔ اور پھر عالم اسلام کی موجودہ شکستہ وریختہ تعمیر کیلئے ایک بنیان مرصوص فراہم کرتے ہوئے وہ سد سکندری اور کوہ ہمالیہ کیطرح ہو ۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ نہایت ہی افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ او آئی سی ۔ کامیزبان ملک ایران نے اپنے ہمسایہ اسلامی مملکت افغانستان کی حقیقی نمائندگی کو نظرانداز کرتے ہوئے ایک بھگوڑے اور شکست خوردہ سازشی شخص کو افغانستان کے صدر کے طور پر مدعو کیا ہے اور ۹۵ فی صد کے علاقے اس کا اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کرنے والی حکومت کو نظرانداز کیا ہے ۔ اور افغانستان کی سیٹ کو خالی دکھا گیا ہے ۔اور سابق صدر کو پورا سرکاری پروٹوکول دیا گیا ہے ۔ اس بےانصافی پر O.I.C سے ہم اخوت اور مسلم امہ کے اتحاد ویگانگت کی توقع رکھیں کہ انہوں نے تعصب اور نفرت کی بنیاد پر افغانستان کو مدعو نہیں کیا ۔ بہرحال یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ امریکہ کے ناچاہتے ہوئے بھی مسلم ممالک کے ایک ریکارڈ تعداد نے اتحاد ویکجہتی اور امریکہ کے خلاف ایک صف میں جمع ہوکر تہران میں نازک وقت میں شرکت کی ۔ اور نہایت ہی مفید اور وزنی قراردادیں پاس کیں ۔ او آئی سی ایک ارب سے زائد مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم ہے جس میں پچپن ممالک شامل ہیں ۔ اس کانفرنس میں مسلم رہنماؤں کی ایک عظیم تعداد شرکت کررہی ہے جن میں ۳۰ صدور ، ۷ وزراء اعظم ، ۳ بادشاہ ، ۴ ولی عہد شرکت کررہے ہیں ۔ یہ عظیم قوت اگر اقوام متحدہ میں جوکہ معرکہ کا اصل میدان ہے وہاں پر بھی ان قراردادوں اور مسلم اتحاد کیلئے عملاً سرگرم عمل اور یکجا ہوجائے اور امت مسلمہ کے عظیم مفاد کیلئے اپنے ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھے ۔اور امریکہ واقوام متحدہ واسرائیل کو من مانی کرنے کا موقعہ نہ دے اور اپنی کوششوں سے دوبارہ مسلمانوں کا کھویا ہوا وقار بحال کرے ۔اور اکیسویں صدی اور اسکے چیلنجز خصوصاً تعلیم ، اقتصادیات ، اکنامکس ، سائنس وٹیکنالوجی اور مشترکہ اسلامی منڈی کیلئے مخلصانہ کوشش کرے ۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ امریکہ ، اسرائیل ، بھارت ، روس وغیرہ یا کوئی اور طاقت عالم اسلام کے خلاف آنکھ اٹھاکر دیکھے تو اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے اگر عالم اسلام کا اتحاد اور یکجہتی اسی طرح برقرار رہی تو یہ ایک نئی صبح کی طلوع کی نوید ہوگی ۔

؎ اٹھ دیکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو زرا دیکھ

افغانستان میں ہزاروں معصوم سفیران امن طالبان کی اجتماعی قبروں کی دریافت

ہم نے ماہ ستمبر کے شمارہ کے اداریے میں جن بے گناہ معصوم سفیران امن کے قتل عام کا رونا رویا تھا ۔ آخرکار ہماری اطلاع صحیح ثابت ہوئی اور افغانستان کے شمالی علاقہ جات میں تین ہزار کے

بقیہ صفحہ 55 پر